کارپوریٹ احیا اور کاروباری اعتماد: ہندوستان کی قانونی تبدیلی سے پہلے اہم موضوعات

عوامی نیوز ، عادل رشید، رانچی: اے یو کارپوریٹ ایڈوائزری اینڈ لیگل سروسز (AUCL) کے بانی جناب اکشت کھیتان نے رانچی کے ریڈیسن بلو ہوٹل میں میڈیا سے خطاب کیا۔ انہوں نے اس اہم کردار پر روشنی ڈالی جو ہندوستان کا ابھرتا ہوا قانونی ماحولیاتی نظام پریشان حال کاروباروں کی حمایت، کارپوریٹ گورننس کو مضبوط بنانے اور بدلتے ہوئے معاشی ماحول میں سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بحال کرنے میں ادا کرتا ہے۔ انٹرایکٹو سیشن کے دوران، مسٹر کھیتان نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کا دیوالیہ پن، کارپوریٹ گورننس، اور ریگولیٹری فریم ورک پچھلی دہائی کے دوران نمایاں طور پر پختہ ہو چکے ہیں، جس نے کاروباری بحالی کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ بروقت قانونی مداخلت، بورڈ کی سطح پر جوابدہی، شفاف عمل، اور اخلاقی فیصلہ سازی اب پورے کارپوریٹ سیکٹر میں اعتماد کی بحالی کیلئے ضروری ہے۔ MSME سیکٹر کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے، مسٹر کھیتان نے وضاحت کی کہ اگرچہ MSMEs ہندوستان کے صنعتی اور روزگار کے ڈھانچے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، لیکن انہیں قرض کی محدود دستیابی، ادائیگی میں تاخیر، کمزور تنظیم نو کے طریقہ کار، اور کم قانونی بیداری جیسے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ بہت سے MSMEs ناکامی کی وجہ سے نہیں بلکہ مالی پریشانی سے نمٹنے کے لیے بروقت قانونی رہنمائی اور ادارہ جاتی مدد کی کمی کی وجہ سے کام بند کر دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ MSME قانونی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانا کاروبار کے تسلسل کو یقینی بنانے اور اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے کے لیے بہت ضروری ہے۔

مالیاتی اداروں کے نقطہ نظر پر بات کرتے ہوئے، جناب کھیتان نے بینکوں

کے لیے فوری ضرورت پر زور دیا کہ وہ "بازیابی سے چلنے والے" ماڈل سے ہٹ کر "بحالی پر مبنی" نقطہ نظر اپنائیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ بحالی کے جارحانہ اقدامات، خاص طور پر قبل از وقت نفاذ، اکثر طویل مدتی صلاحیت کے حامل کاروباری اداروں کی بندش کا باعث بنتے ہیں۔ یہ ملازمتوں کے نقصان اور معاشی قدر کی تباہی کی طرف جاتا ہے۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ تنظیم نو، یک وقتی تصفیہ (OTS)، ثالثی پر مبنی مذاکرات اور مرحلہ وار ادائیگی کے ماڈل جیسے حل ہزاروں کاروباروں کو بچا سکتے ہیں، جبکہ قرض دہندگان کے مفادات کا بھی تحفظ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "بحالی، بحالی نہیں، نیا اصول ہونا چاہیے خاص طور پر MSMEs کے لیے۔" انہوں نے کہا۔ مسٹر کھیتان نے AUCL کی طرف سے تیار کردہ کئی اختراعی بحالی اور تنظیم نو کے حل کے بارے میں معلومات شیئر کیں۔ ان میں شامل ہیں: سیکٹر کے لیے مخصوص بحالی کی حکمت عملی، MSME پر مرکوز قانونی ٹول کٹس، اپنی مرضی کے مطابق ایڈجسٹ شدہ قرض کے حل کے ماڈل، AI سے چلنے والے مالیاتی رسک کا تجزیہ گورننس بڑھانے کا فریم ورک۔ یہ حل AUCL کی مضبوط قانونی چارہ جوئی اور مشاورتی صلاحیتوں کے ساتھ مربوط ہیں تاکہ نہ صرف پریشان حال کاروباروں کو مستحکم کیا جا سکے بلکہ سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بھی بڑھایا جا سکے اور طویل مدتی اقتصادی قدر پیدا کی جا سکے۔

دریں اثنا، مسٹر کھیتان نے کہا، "کارپوریٹ کی بحالی صرف مالیاتی اصلاحات کے بارے میں نہیں ہے؛ یہ شفافیت، جوابدہی، اور اسٹریٹجک قانونی بصیرت کے ذریعے اعتماد کی تعمیر نو کا عمل ہے۔ ایک مضبوط قانونی ڈھانچہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کاروبار بحرانوں پر قابو پا سکیں، سرمایہ کاری کو راغب کر سکیں، اور ملک کی پائیدار اقتصادی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔" سیشن کا اختتام میڈیا کی بات چیت اور عشائیہ کے ساتھ ہوا، جس میں AUCL نے قانونی ٹولز، بیداری اور مشورہ فراہم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا، خاص طور پر MSMEs کو، تاکہ پیچیدہ چیلنجوں کے درمیان اپنے کاموں کو بحال کرنے اور ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں بامعنی تعاون کرنے میں ان کی مدد کی جا سکے۔ ممبئی کے باوقار نریمان پوائنٹ میں واقع، AUCL کارپوریٹ اور قانونی مشاورتی شعبے میں ایک قابل اعتماد نام ہے۔ فرم کی خدمات میں کارپوریٹ حکمت عملی، انضمام اور حصول، مالیاتی مشاورت، قرض کی سنڈیکیشن، دیوالیہ پن کا انتظام اور قانونی چارہ جوئی شامل ہیں۔ AUCL پیچیدہ معاملات جیسے کارپوریٹ فراڈ، وائٹ کالر کرائم، بینکنگ تنازعات، ٹیکس لگانے، پریشان قرض، اور تنازعات کے حل پر بھی مشورہ دیتا ہے۔ فرم کی خصوصی خدمات میں ڈیجیٹل فرانزک، سائبر سیکورٹی، فرانزک آڈٹ، انٹرپرائز رسک مینجمنٹ، اور بزنس پروسیس ری انجینئرنگ شامل ہیں۔